سوال

(163)قبر پر کتبہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر صاحب قبر کے نام سے کتبہ لگانے کی کیا حیثیت ہے ؟ قرآن وحدیث کے مطابق جواب دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر کو پختہ بنانا یا اس پر لکھنا منع ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے، اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے۔[1]

ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ قبر پر لکھنے سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے۔[2]

ہمارے اسلاف سے یہ عمل ثابت نہیں ہے لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے، البتہ قبر پر نشانی کے طور پر کوئی پتھر وغیرہ رکھنے میں حرج نہیں ہے جیسا کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو پتھر لانے کا حکم دیا جب وہ نہ اٹھا سکا تو رسول اللہ نے پتھر اٹھانے میں اس کی مدد کی اور اسے میت کے سر کی جانب رکھ دیا۔[3]

امام بیہقی رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث پر یوں عنوان قائم کیا ہے: ''پتھر یا کسی بھی علامت کے ذریعے قبر کی نشانی مقرر کرنا۔'' (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الجنائز: ۹۷۰۔

[2]سنن الترمذي، الجنائز: ۱۰۵۲۔

[3]سنن أبي داود، الجنائز: ۳۲۲۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:166

محدث فتویٰ